سوال

(526) خصی جانور کی قربانی کا حکم اور ممانعت والی روایات و آثار کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خصی جانور کی قربانی درست ہے؟ (سائل) (۷فروری ۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خصی جانور کی قربانی کرنا درست ہے۔ ابو رافع کی روایت میں ہے کہ:

''رسول اللہ ﷺ نے دو سفید سیاہی مائل خصی کیے ہوئے دنبوں کی قربانی دی۔''

یہ روایت ''مسند احمد'' میں ہے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے ''ارواء الغلیل'' (۳۶۰/۴) میں اس پر صحت کا حکم لگایا ہے۔ ''الموسوعة الحدیثیة لامام احمد بن حنبل'' میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یا عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

'أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ عَظِيمَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ مُوجَيَيْنِ۔' (مسند احمد، رقم:۲۵۰۴۶)

''رسول اللہ ﷺ نے دو سفید سیاہی مائل، موٹے تازے، سینگوں والے دنبوں کو قربان کیا۔''

پھر اس پر صحیح لغیرہ کا حکم لگایا ہے۔ ملاحظہ ہو: (۴۹۷/۴۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:411